

حل الملا محمد عمر مجاہد خلیفۃ المسلمین؟

کیا ملا محمد عمر مجاہد خلیفۃ المسلمین ہیں؟

ملا عمر کو خلیفہ تسلیم کرنے والے ایمن الظواہری سے کیوں نہیں سوال کرتے کہ کیوں تم نے ایک خلیفہ کے ہوتے ہوئے دولتِ
الاسلامیہ کو خلافت کے قائم کرنے کے لئے کھڑا کیا تھا؟؟؟؟؟
اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو ایمن الظواہری نے یہ کیوں کہا: شیخ ایمن الظواہری نے ایک کھلے مذاکرے میں ابو ہاجر کے سوال کا
جواب دیتے ہوئے فرمایا:

ثالثاً: الدُّولَةُ خَطُوَّةٌ فِي سَبِيلِ إِقَاتِ الْخِلَافَةِ أَرْقَى مِنِ الْجَمَاعَاتِ الْمُجَاهِدَةِ، فَالْجَمَاعَاتُ يَجِبُ أَنْ تَابَعَ الدُّولَةَ وَلَبِسَ الْعَكْسَ، وَأَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ أَبُو عُمَرَ الْبَغْدَادِيِّ - حَفَظَهُ اللَّهُ - مِنْ قَادِتَةِ اَلْمُسْلِمِينَ وَالْمُجَاهِدِينَ فِي هَذَا الْحَصْرِ، نَسَأَ اللَّهُ لِنَا وَهُوَ الْإِسْتِقْرَاءُ وَالنَّصْرُ وَالْتَّوْفِيقُ.

”دولتِ الاسلامیہ قیام خلافت کے خطوط پر گامزن ہے اس کا مرتبہ دیگر جہادی جماعتوں سے بہت بلند ہے، تمام جہادی جماعتوں
پر واجب ہے کہ وہ دولتِ الاسلامیہ کی بیعت کریں۔ اور دولتِ الاسلامیہ کسی کی بیعت کے تابع نہیں ہو گی۔ اور امیرِ المؤمنین
ابو عمر البغدادی حفظہ اللہ اس زمانے میں مجاہدین اور مسلمانوں کے قائد ہیں۔ ہم اللہ سے اپنے لیے اور امیرِ المؤمنین ابو عمر
البغدادی کے لیے استقامت اور مدد اور توفیق کا سوال کرتے ہیں۔“

اگر ملا عمر خلیفۃ المسلمین تھے تو ایمن الظواہری نے مسلمانوں سے یہ کیوں کہا:

الشیخ ایمن الظواہری (حفظه اللہ اولاً) اور آن اوضاع آنہ لیس هنار کثیر الآن فی العراق اسره القاعدة، ولكن تنظیم قاعدة
الجهاد فی بلاد الرافدين اندفع بفضل اللہ مع غیرہ من الجماعات الجہادیة فی دولة العراق الاسلامیة حفظها اللہ، وهي راما
شرعیة تقوم على منهج شرعی صحیح وتآسیت بالشوری وحازت على بیعة آنغلب المعاشرین والقبائل فی العراق، هذه واحدة الثانية:
آن هذه القناة الاعلامیة قد تلاعبت بكلمة الشیخ حفظه اللہ.

شیخ طواہری فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ اس بات کی وضاحت کر دوں کہ اب عراق میں القاعدة کا نام نہیں
ہے۔ اور لیکن تنظیم قاعدة الجہاد دو دریاؤں والے شہروں میں اللہ کے فضل و کرم سے تمام جہادی جماعتوں سے دولتِ
الاسلامیہ فی العراق میں شامل ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ دولتِ الاسلامیہ کی حفاظت فرمائے۔ دولتِ الاسلامیہ ایک شرعی امارت
ہے۔ جو کہ صحیح شرعی منہج پر قائم ہے۔ اور اس کی بنیاد مشورے سے عمل میں آئی یہ۔ اور اس بیعت کی تائید مجاہدین کی غالب

اکثریت اور عراق میں موجودہ قبائل نے کی ہے۔ اور یہ بیعت صرف دولۃ الاسلامیہ کے لیے ہوئی۔
اگر ملا عمر خلیفۃ المسلمين تھے تو ایمن الظواہری نے مسلمانوں سے ایسا خطاب کیا:

وَأَنَّ التَّمْكِينَ الْمُطْلُقَ شَرْطُ إِقْرَامِ الْإِمَارَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي هَذَا الزَّمَانِ لَمَا قَامَتْ بِالْإِسْلَامِ دُولَةً لَا يُعْلَمُ بِهِ مَعْلُومٌ

العسکری الحاکل للخصوص وَأَنْهُمْ يَسْتَطِعُونَ أَنْ يَغْزُوا أَيِّ دُولَةٍ وَيَسْقُطُوا حُكْمَ مُتَحَاوِهِنَّا فِي آفَانِستانِ وَكَمَا سَقُطَوا حُكْمَةُ
العراق العثیۃ، فَسَقُطَ الدُّولَةُ لَا يَعْنِي نَخَاتَةَ الْمَطَافِ وَلَا يَعْنِي سَقُطَ جَمَاعَةِ اَلْمُسْلِمِينَ وَرَأَى مُحَمَّدُ وَرَأَى مُحَمَّدًا
كما هو الحال في آفغانستان وال العراق والصومال، وَمَنْ تَدَبَّرَ كَيْفَ حَالُ دُولَةِ إِلَّا سَلَامَ الْأَوَّلِ يَوْمَ أَحَدٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ إِذْ بَلَغَتْ
الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَحْمَتْ الْقَبَائِلَ وَحَاصَرَتِ الْمَدِينَةَ الْمُنُورَةَ عَاصِمَةَ إِلَّا سَلَامَ الْأَوَّلِ، وَمَنْ رَأَى كَيْفَ كَانَ حَالُ اَلْمُسْلِمِينَ يَوْمَ أَنْ
أَرْتَدَتْ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ رَأْلَقِيلًا بَعْدَ وَفَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعْلَمَ أَنَّ التَّمْكِينَ الْمُطْلُقَ لَمْ يَسِّرْ شَرْطًا لِانْتِقَادِ الْبَيْعَةِ إِلَّا مَمْأَوِ
لِإِقْرَامِ دُولَةِ إِلَّا سَلَامِ .

اسی طرح شیخ عطیہ اللہ رحمہ اللہ کے الفاظ بھی کہ ملا عمر حفظہ اللہ خلیفۃ المسلمين نہیں۔ اس لیے ان کی بیعت لازم نہیں۔ اس
کے علاوہ ملا عمر حفظہ اللہ نے کبھی خلیفۃ المسلمين کا دعوی ہی نہیں کیا۔ جب دعوی نہیں تو بیعت کیسی۔ اگر ملا عمر حفظہ اللہ خلافت
کا اعلان دولت الاسلام سے پہلے کرتی تو قریبی نہ ہونے کے باوجود تمام جماعتوں کو انکی بیعت کرنی پڑتی۔ لیکن اب یہی بیعت
شیخ ابی بکر حفظہ اللہ کی کرنی پڑے گی۔

اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو ایمن الظواہری نے یہ کیوں کہا:

وَيَقُولُ الشَّيخُ الظَّوَاهِرِيُّ: (دُولَةُ الْعَرَقِ إِلَّا سَلَامٌ) رَأَيَتُهُ وَعَقِيدَتُهُ مِنْ أَصْفَى الرَّأِيَاتِ وَالْعَقَادِ فِي الْعَرَقِ، فَهِيَ قَدْ آتَتْ
دُولَةً إِسْلَامِيَّةً لَا تَحْكُمُ إِلَّا لِلشَّرِيعَةِ، وَتَعْلِيَ الانتِجَاعَ إِلَّا سَلَامًا وَالْمُوَالَةَ إِلَّا إِيمَانَيْةً فَوْقَ كُلِّ الْأَنْتَمَاءَتِ وَالْأَوْلَاءَتِ. وَهُوَ الْأَمْرُ الَّذِي لَا
زالت تَتَلَطَّخُ بِأَوْحَالِهِ كَثِيرًا مِنَ الْحَرَكَاتِ الْمُنْتَسِبَةِ إِلَّا سَلَامًا، وَهُوَ دُولَةٌ تَدْعُوُ تَسْعِيُ وَتَحْتَهُدُ فِي إِرْاعَادَةِ دُولَةِ الْخَلَافَةِ الْمُسْتَنْتَرَةِ، وَتَحْرِضُ

ال المسلمين على ذكـر).

اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو القاعدہ کے امام شیخ عطیہ اللہی نے یوں کیوں کہا:

”الذی نعتقد آن إخواننا قصد وہ و آرادوہ—أعز حمـم اللـد و سـد حـمـم و نـصـر حـمـم—هـو آن تـکـون هـذـه الدـوـنـة هـی نـوـاـة و بـدـایـة تـاسـسـیـس لـدوـنـة الـإـسـلـام الـكـبـرـی و الـخـلـافـة الرـاشـدـة عـلـی منـحـاجـ النـبـوـة، فـهـذـه الدـوـنـة إـذـن هـی نـوـاـة و بـدـایـة، تـجـمـع أـهـل الـإـسـلـام أـهـل السـنـة فـی هـذـا الـقـطـر و الـقـلـیـم و الـنـاـحـیـة مـن بلـاد الـإـسـلـام، و هـی الـعـرـاق و ربـما جـاؤـهـا بـحـسـب الـإـمـکـان، و تـذـوب فـیـھـا كـیـانـا تـھـمـ الـصـغـرـی و جـمـاعـا تـھـمـ و يـحـصـل لـھـمـ بـھـا الـقـوـة و الـمـنـعـة و الـعـزـة، فـینـظـلـقـون لـلـراـحـل الـقـادـة و مـوـاجـھـتـھـا مـا فـیـھـا مـن تـحـدـیـات جـسـامـ.

والحاصل: آن ”دوـنـة الـعـرـاق الـإـسـلـامـیـة“ هـی دـوـنـة لـمـسـلـمـین فـی هـذـا الـمـ۔ صـرـمـنـ بلـادـ الـمـسـلـمـینـ، آـعـنـی الـعـرـاق بـعـنـاـهـ الـمـعـرـوفـ الـیـومـ و ربـما جـاؤـهـ بـحـسـب الـإـمـکـانـ، و لـیـسـ المـقـصـودـ مـنـھـا الـآنـ آـنـھـا دـوـنـة الـإـسـلـام الـكـبـرـیـ (الـإـمـارـة الـعـلـمـیـ و الـخـلـافـة)، فـاـنـ هـذـا الـیـزـالـ مـبـکـرـاـ، بـحـسـبـ ما يـعـطـیـهـ الـظـرـفـ و الـاجـتـحـادـ، و الـلـدـ آـعـلـمـ، و آـنـ آـمـیرـ هـذـهـ الدـوـنـةـ لـقـبـهـ ”آـمـیرـ الـمـؤـمـنـینـ“، و آـنـ هـذـهـ الدـوـنـة هـیـ نـوـاـةـ إـنـ شـاءـ اللـدـ لـدوـنـة الـإـسـلـام الـكـبـرـیـ و الـخـلـافـة الرـاشـدـة عـلـی منـحـاجـ النـبـوـةـ،

اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو شیخ الاسلام امام اسامہ بن لادن نے ایسا کیوں کہا:

—يقول الشیخ آسامة بن لادن رحمه الله: (وهـنـا يـنـبـغـی ذـکـرـ أـهـلـ الـفـضـلـ الـسـابـقـینـ فـی بـابـ الـوـحدـةـ وـالـجـمـاعـ بـما هـمـ أـهـلـهـ، فـلـقـدـ سـرـّـ الـمـسـلـمـینـ تـسـابـقـ عـدـدـ مـنـ أـمـرـاءـ الـجـمـاعـاتـ الـمـقاـمـتـةـ فـی سـبـیـلـ اللـدـ مـعـ عـدـدـ مـعـ شـیـوخـ العـشـاـرـ الـمـراـبـطـ الـجـاـهـدـةـ لـتـوـحـیدـ الـکـلـمـةـ تـحـتـ کـلـمـةـ التـوـحـیدـ فـبـایـعـوـاـ الشـیـخـ الـفـاضـلـ آـبـاـعـمـ الـبـغـادـیـ آـمـیرـاـ عـلـیـ دـوـنـةـ الـعـرـاقـ الـإـسـلـامـیـةـ). [الـسـبـیـلـ لـاـجـبـاـتـ الـمـوـاـمـرـاتـ]

اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو ایمن الطواہری کا یہ قول کس کھاتے میں جائے گا؛

فـاـنـ نـصـبـ الـإـلـامـ وـاجـبـ عـلـیـ الغـورـ مـعـ الـقـدرـةـ، قـالـ الدـکـوـرـ آـیـمـنـ ”

إـنـ إـقـاـمـةـ الـإـمـارـةـ أـوـ الدـوـنـةـ الـإـسـلـامـیـةـ فـرـیـضـةـ شـرـعـیـةـ وـضـرـورـةـ وـاقـعـیـةـ، وـلـاـیـکـنـ تـاـخـیرـھـا الـعـدـمـ تـوـافـرـ الـظـرـوفـ الـمـشـلـیـ لـاـخـتـیـارـ الـحـاـکـمـ، وـرـاـلـاـ استـوـلـیـ الـمـفـسـدـوـنـ وـأـعـدـاءـ الـإـسـلـامـ عـلـیـ الـبـلـادـ، وـضـاءـ الـآـمـنـ وـھـدـدـتـ الـحـرـمـاتـ. وـلـوـقـعـتـ الـفـقـنـ، الـتـیـ آـضـاعـتـ شـرـةـ الـجـاـهـدـ فـیـ آـفـغانـستانـ لـوـلـاـ قـیـامـ الـإـمـارـةـ الـإـسـلـامـیـةـ، وـالـتـیـ یـکـنـ آـنـ قـصـیـعـ شـرـتـهـ فـیـ الـعـرـاقـ، فـجـبـ الـظـرـوفـ الـدـاخـلـیـ وـالـخـارـجـیـةـ فـیـ الـبـلـدـیـنـ مـھـیـاـتـ وـمـتـوـفـرـةـ لـاـذـکـاءـ الـقـتـالـ الدـاخـلـیـ، إـلـاـرـاـذـاـ قـامـتـ سـلـطـةـ شـرـعـیـةـ مـتـمـکـنـةـ تـجـبـ تـلـکـ الـمـوـاـمـرـاتـ.

ایمن الطواہری کا یہ قول : [...] فـیـ الـعـرـاقـ فـصـلـ الـإـلـخـوـةـ مـنـ قـبـلـ فـیـ مـاـ عـیـھـمـ توـحـیدـ صـفـوـفـ الـمـجاـهـدـینـ فـیـ شـورـیـ الـمـجاـهـدـینـ ثـمـ

خلف المطهّبين ثم مبادئ دولة العراق الإسلامية من معظم الجماعات المجاهدة ذات المنهج الصحيح والقبائل المرابطة المجاهدة، بما يعني عن إعادته، وأكبر دليل على ذلك هو هذا الصمود البطولي للدولة المباركة، الذي تحطم على صخرته الحملات العسكرية والقمعية والمواءمات.“ [القاء المفتوح- الحلقة الثانية] .-

اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو القاعدہ کی اس اعلانیہ بیعت کیا کیا ہو گا؟

بنی آبوجزر رحمہ اللہ تنظیم القاعدۃ فی بلاد الرافدین قالاً قول للشیخ المفضل، والبطل المعوار، الحاشی القرشی الحسینی النسب، آمیر المؤمنین آبی عمر البغدادی: بايتك على السع و الطاعة في العسر واليسر، والمنشط والمكره، وآثرت علينا، وآلا نازع الأمر أهله، وأن نقول الحق حيثما كنا لا نخاف في الله لومة لائم، معلمنا ذوبان كل التشكيلات التي أسنناها بما فيها مجلس شورى المجاهدين، وبالنهاية عن إخوانی في المجلس تحت سلطنة دولة العراق الإسلامية.“ [إن الحكم إِلَّا لِلَّهِ كَيْمَن الظواہری نے مسلمانوں کے ساتھ مذاق کیا ہے: دَوْلَةُ إِلَّا لِلَّهِ قَائِمَةٌ حَقِيقَةٌ لَا مُسْكِنٌ وَّ هُمْ، قال الدکتور آیمن و فی الأمس القریب الذي عاصرناه قامت حکومۃ المجاهدين فی بیشاور خارج آفغانستان، وحلل لها الجميع وبارکوا واحتضنوا، ولم یعرض أحد، وكثیر من یعرضاليوم على دولة العراق الإسلامية لآخرها غير ممکنة - كما یزعمون - كانوا من المصطفیین والمحظیین والخلیلین لحکومۃ المجاهدين فی بیشاور، بل وفتح لاعضاها النظام السعودی - المعادی لدولۃ العراق الإسلامية - الکعبۃ لیتھا لفوا على الوحدة فی داخلھا، ولم یعن التعاھد داخل الکعبۃ عن نکث العهد بعد الخروج منھا شيئاً.

یعنی جماعت کی موجودگی میں ایک بڑی جماعت (دولت الاسلام فی العراق) پر اکٹھے ہونے کی دعوت شیخ اسامہ رحمۃ اللہ کیسے دے سکتے تھے۔ شیخ اسامہ رحمۃ اللہ صرف ایک خواہش تھی اور آپ یقیناً چاہتے تھے کہ خلافت کا کوئی ذریعہ بن جائے چاہے سوڈان سے۔ پھر آپ نے امارت الاسلامیہ افغانستان سے۔ پھر دولۃ الاسلام فی العراق سے لیکن ان میں سے [تب] کوئی

بھی خلافت الاسلامیہ نہیں تھی۔ نہ کبھی ان میں سے کسی کا یہ دعویٰ تھا۔
ایمن اظواہری دولت الاسلامیہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

والیوم تقام دولة العراق الإسلامية داخل العراق، ويختفل المُجاهدون بها في شوارع العراق، وييظاهر الناس لتأييدها في مدن و قرى العراق، ويُعلن تأييدها والبيعة لها في مساجد بغداد، ومع ذلك لا يعتزون بحالاً نحنا كما يزعمون ناقصة الأخلاقية، كل هذالآن

الرَّجَّ وَقْتٌ ذَاكَ كَانَتْ تَهْبَ مِنْ وَشَنْطَنَ أَمَا الْيَوْمَ فَإِنَ الرَّجَّ تَهْبَ بِفَضْلِ اللَّهِ عَلَى وَشَنْطَنَ، وَلَذَاكَ تَغْيِيرُ الْفَتْوَى لِمَا تَغْيِيرُ
الرَّجَّ وَتَبْدِيلُ الْحَوْيِ. ” [نصحة مشرق].

ایمن اظواہری کا یہ قول اس کا کیا بنے گا:

وقال: ”أَرْسَلْتُ تَحْيَاتٍ وَتَحْيَاتٍ إِلَى خَوَانِي لِإِخْرَاجِ الْجَاهِدِينَ فِي الْعَرَاقِ، وَأَهْنَكْمُ عَلَى قِيَامِ دُولَةِ الْعَرَقِ الْإِسْلَامِيَّةِ، كَمَا أَرْحَضْتُ
الْأَئِمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَجْمِيعَ عَلَى دُعمِ هَذِهِ الدُّولَةِ الْفَقِيْهِيَّةِ النَّاسِيَّةِ، فِيْنَا - بِإِذْنِ اللَّهِ - الْبَوَّابَةُ لِتَحرِيرِ فَلَسْطِينِ وَلِإِحْيَا دُولَةِ الْخَلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ. كَمَا أَرْحَضْتُ جَمِيعَ إِخْرَاجِ الْجَاهِدِينَ فِي الْعَرَاقِ عَلَى الْحَالِقِ بِهَذَا الرَّكْبِ الْمَبَارِكِ، كَمَا يَنْقِذُ وَاعْرَاقَ الْخَلَافَةِ مِنْ كِيدِ
الصَّلَيْبِيِّينَ وَعَمَلَّكُمْ تَجَارِ الدِّينِ الْأَنْسِيِّينَ، وَكَمَا يَفْسُدُ وَاماًتُمْ عَلَيْهِ عَبْدَ الْعَزِيزِ الْحَكِيمَ الْمُتَسَوِّلَ مَعَ سَيِّدِهِ حَامِيِ الصَّلَبِ الْمُخْزُومِ فِي
وَشَنْطَنَ. ” [حقائق الصراع بين الإسلام والكفر].

اگر خلیفہ بھی تھا اور افغانستان میں خلافت بھی قائم تھی تو ایمن اظواہری کے اس قول کا کیا بنے گا:

وقال: ”دُولَةِ الْعَرَقِ الْإِسْلَامِيَّةِ رَأَيْتُهَا وَعَقِيْدَتُهَا مِنْ أَصْفَى الرَّايَاتِ وَالْعَقَادِيْنَ فِي الْعَرَاقِ، فَنَحْيَيْتُهَا قَدَّأَ قَامَتْ دُولَةُ إِسْلَامِيَّةٍ لَا
تَتَحَكَّمُ بِإِلَّا لِلشَّرِيْعَةِ، وَتَعْلِيُ الانتِماَمَ لِلإِسْلَامِ وَالْمُوَالَةِ الْإِيمَانِيَّةِ فَوْقَ كُلِ الْأَنْتَمَاءَتِ وَالْوَلَاءَتِ. وَهُوَ الْأَمْرُ الَّذِي لَازَالَتْ تَتَلَطَّخُ بِأَوْحَادِهِ
كَثِيرٌ مِنَ الْحَرَكَاتِ الْمُنْتَسِبَةِ لِلإِسْلَامِ، وَهِيَ دُولَةٌ تَدْعُو وَتَسْعِي وَتَجْتَهَدُ فِي إِرْاعَادَةِ دُولَةِ الْخَلَافَةِ الْمُنْتَظَرَةِ، وَتَحْرِضُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ذَلِكَ.“
[اللقاء المفتوح- الحلقة الثانية].

وَلَتَمْكِينِ الْمُطْلَقِ لَيْسَ شَرْطًا فِي إِقَالَةِ الدُّولَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؛ قَالَ الدَّكْتُورُ أَيْمَنُ:
”لَقَدْ قَامَتْ مَسْمَى بِحُكُومَةِ حَمَاسِ فِيْ غَزَّةِ وَرَامِ اللَّهِ وَلَمْ نَسْعِ نَفْدًا مِنَ الْمُسْتَقْدِمِينَ عَلَى دُولَةِ الْعَرَقِ الْإِسْلَامِيَّةِ لَهَا، وَلَمْ يَتَحَمَّلَا أَحَدٌ بَآخْرَا

حكومة ناقصة الأخلاقية وغير ممكّنة، ونصف الحكومة في غزة لا يتصل نصفها في رام الله إلا بالدواوين التلفزيونية، ورئيس الحكومة لا يخرج

ولا يد خل بل لا يستطيع أن يتقلّل بين شطريها إلا بعد أن يأذن له ويقتضيه الجيش الإسرائيلي، وكثير من النواب والوزراء اعتقلتهم إسرائيل، ولم نسمع من الناقدين لقد أباحتا حكومة ناقصة الأخلاقية! ثم أُجبرت حماس التي تزعم بأنها تحظى بالنجاح الديمقراطي وتمثل أغلبية الناخرين بضغط الدول الراعية الديمقراطية على التحلي عن ثلثي مقاعد الحكومة وإلا قرار بالتنازل عن أربعة آخرين فلسطينيين، والتسليم ل محمود عباس بحق التفاصيل باسم الفلسطينيين، ولم نسمع من الناقدين آنها ناقصة الأخلاقية!

ودولة العراق الإسلامية - بفضل الله ونعمته - ججمها عدد جنودها وأنصارها أضعاف أضعاف ما تسمى بحكومة حماس، وقد تهاجر كون دون إذن من أحد، بل ويهددون أمريكا، وتعترف أمريكا بخطرهم الشديد، ويدعون إخوانهم الفلسطينيين المطرودين في الصحراء بين العراق والأردن ضحايا الميليشيات الخادمة للصليب إلى سكنى قرى ومدن الدولة الإسلامية، ويعملون الدفاع عن كل قضايا المسلمين من غزواني إلى سبتاويلا، وتحمدون بالسعى لفك آسر آساري المسلمين وعلى رأسهم علم الدعوة والجهاد الشهيد عمر عبد الرحمن - فك الله آسره - بل ويشنون الحملات على الأمريكان باسمه، ورغم كل ذلك يعتبرونها ناقصة الأخلاقية!

وفي المقابل تتبرأ أقياد حماس من إخوانها المجاهدين، ويصل الأمر بأحد قادتها أن يعلن في موسكو أن الشيشان مسألة داخلية

روسية! وقتل حماس كل يوم من فتح، وتقتل فتح منها، وتعلن حماس ذلك ولا تعتذر عنه وتقديم مبرراتها لافعله، وتسرع الحكومات العربية إلى الوساطة بينهما ومتناشد تجتمع الشمل بالتي هي أحسن، ودولة العراق الإسلامية تعلن أنها لا تقتل إلا الجوايسين والخونة، بل وتعلن براءتها من أي دم معصوم قد يسفكه أحد من جنودها، بل ويعلن أميرها استعداده للمثول لمجلس القضاء في أي مظلمة وأنه مستعد لأن يأخذ الحق منه شخصياً إذا خرج الحكم الشرعي عليه، ورغم ذلك تشاري وبحسب عواصف الحملات الإعلامية والدعوى والادعاءات عكس تماماً ما يقال لحماس، لماذا كل هذا التناقض؟

أن جرّ حماس للعبة التنازلات السياسية إرادـة صليبية صهيونية تستغلـها الحكومـات العربـية، أما قيام دولة العراق الإسلامية فهو إرادـة إسلامـية جـهـادـية تحـارـبـهاـ الحـملـةـ الصـلـيـبـيـةـ الصـهـيـونـيـةـ، وبـالتـالـيـ الحـلـوـاتـ العـرـبـيـةـ، وـإـذـاـ عـرـفـ السـبـ بـطـلـ العـجـبـ. “[نصيحة مشقق].

و ليس من شرط إقامتها خلوّها من الأخطاء؛ قال الدكتور آيمين:

”تقوم الإمارة الإسلامية إذا كانت الشريعة هي المحكمة في المناطق التي تسيطر عليها، وإن كانت فيها جوانب تقصير آخر. والله أعلم.“ [اللقاء المفتوح - الحلقة الثانية].

وأحياناً عن بعض المناطق إلى الصحراء لا يعني أنها محاصرة تنظيمياً قاتلها بعد أن كانت دولة شرعية، كما أن خروج جزيرة العرب عن سيطرة الصليبيين لا يعني أن دواليه سقطت شرعاً، وكما أن انتصار الإمارة الإسلامية إلى جبال أفغانستان لا يعني سقوطها عندـهـ، قال الدكتور آيمـينـ:

”آقول للذين يشكـونـ فيـ تـمـكـنـ دـوـلـةـ العـرـاقـ إـلـىـ إـسـلـامـيـةـ وـسـيـطـرـهـ تـحـاـ عـلـىـ الـأـرـضـ؛ـ هـلـ يـسـطـعـ أحـدـ آنـ يـنـكـرـ آنـ الدـوـلـةـ الـمـارـسـةـ“

تسسيطر على الأقل على كيلو متر مربع واحدٍ من أرض العراق؟

فإن كان الجواب بـنعم، وهو كذلك بفضل الله، إذن فلماذا تنكرون عليها أن تقيم دولة إسلامية على الأرض التي تسسيطر عليها؟ وكما كانت مساحة دولة المدينة المنورة قبل غزوة الأحزاب؟ وكيف كان حالها في غزوة الأحزاب؟ ألم يصفها القرآن إذ يقول:

﴿إِذْ جَاءُوكُم مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْ آخِرَتِ الْأَيَّامِ وَإِذَا عَاهَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَتَاجَةُ وَتَكَلَّمُونَ بِاللِّغَوْنَا﴾ {10} هنالك أنتي
الْمُؤْمِنُونَ وَرُزِّلُوا إِلَيْكُمْ لِزُزًا شَدِيدًا﴾ {11} وَإِذْ يَقُولُ النَّاسُ فُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ نَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا﴾ {12} وَإِذْ
قَاتَلَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ بَشَرَبَ لِأَعْقَامِ لَكُمْ فَازُ جُنُوُنًا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ الَّذِي يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هُنَّ يَعْوِزُونَ إِنْ يُرِيدُونَ
إِلَّا فَرَارًا﴾. ثم يقول سبحانه وتعالى: ﴿لَقَدْ كَانَ لُكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ شَيْرًا﴾ {21}
وَلَمَّا زَارَ أَيِّ الْمُؤْمِنُونَ الْأَخْرَابَ قَالُوا هَذِهِ أَمَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادُهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا﴾ {22} من المؤمنين
رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهُ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا أَنْبَدِيلًا﴾ {23} لم يجزي الله الصادقين بصدق قسم
وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِنَّ شَاءَ اللَّهَ كَانَ عَفْوًا إِلَيْهِمْ {24} وَرَدَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَعْنَهُمْ لَمْ يَنالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ تَوَيِّغًا عَزِيزًا﴾ {25} وَأَنْزَلَ اللَّذِينَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَا صَيِّحَمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمِ الرُّغْبَةِ
فَرِيقًا تَقْتَلُونَ وَتَتَبَرُّونَ فَرِيقًا﴾ {26} وَأَذْرَقُوكُمْ أَزْضَحْمُ وَدِيَارُهُمْ وَأَزْضَالَمُ تَطْوِيدَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا﴾.
آليست هذه حقائق قرآنية؟ آليست هذه هي سيرة النبي صلى الله عليه وسلم؟ آليست هذه ما تعلمته من الذكر الحكيم؟“، [القاء المفتوح- الحلقة الثانية].

اذ كان ملا عمر خليفة المسلمين: وقال: ”يقول [الشيخ أسامة] عَنْ يَعْرِضُ عَلَى دُوَّةِ إِلَّا سَلَامٌ بِأَنَّهَا غَيْرُ مُكْنَنٍ تَمَكَّنَتَا مَأْمَنًا: وَمَنْ تَدَبَّرَ كَيْفَ حَالَ دُوَّةِ إِلَّا سَلَامٌ الْأَوَّلِ يَوْمٌ أَحَدٌ وَيَوْمُ الْأَحزَابِ إِذْ بَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَاجَرَ، وَيَوْمَ أَنْ ارْتَدَتِ جَزِيرَةُ الْعَرَبِ إِلَّا قَلِيلًا بَعْدَ وَفَاتِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لِعْنَمَ أَنَّ التَّمَكُّنَ الْمُطْلُقَ لَيْسَ شَرَّ طَالَ انْعَقَادُ الْبَيْعَةِ لِلْإِلَامِ أَوْ قِيَامِ دُوَّةِ إِلَّا سَلَامٌ. فَلَا يَصُحُّ أَنْ يَقُولَ لِمَنْ بَوَّعَ عَلَى إِرْمَارِقِ إِلَّا سَلَامٌ، نَحْنُ لَا نَسْمَعُ لَكُمْ وَلَا نَطْبَعُ لَأَنَّ الْعَدُوَّ يُسْتَطِعُ إِسْقَاطَ حُكْمِكُمْ.“ [المقاء المفتوح-الحلقة الثانية].

قال **الشيخ أسامة بن لادن قبلة الله**:

”فَسُقُوطُ الدُّوَّةِ لَا يَعْنِي نَخَيْرَ الْمَطَافِ وَلَا يَعْنِي سُقُوطِ جَمَاعَةِ اَلْمُسْلِمِينَ وَإِمَامِهِمْ.“ [السبيل لإحياء طموحات]

اے تد لیں کے خو گر ججھہ النصرہ کے حامیوں اس کا کیا جواب ہے تمہارے پاس:

وَعَلَى هَذِهِ الدُّوَّةِ أَنْ تَتَنَاهِ وَتَخْطُمْ حَدَّ دِسَائِكِسْ بِكِيو، لَا أَنْ تَقْوَعْ نَفْسَهَا فِي دَاخِلِهَا، وَعَلَى اَلْمُسْلِمِينَ أَنْ يَدْعُوا عَوْهَا لَا أَنْ يَحْارِبُوهَا،
وَمِنْ أَهْمَّ صُورِ الدِّعَمِ صُوبِيعْتَهَا؛ قال الدكتور آمین:

”كما أناشد الآية المسلمة: أن تدعم المجاهدين في العراق وخاصةً دولة العراق الإسلامية، فإن هذه أهواً قصر السبل لتغيير الواقع
المريء في قلب العالم الإسلامي، والتوجه نحو بيت المقدس وكسر الحدود والحواجز التي وضعها الطواغيت المفسدون بين إخواننا
في أكران“. .

وستظل عاززين عن وقف الجرائم في فلسطين وغيرها من ديار الإسلام المُخْطَمْ هَذِهِ الْحَوَاجِزُ وَتَلَكَ الْمَوَانِعُ، وَسَكَنَتِي كُلُّا قَامَ الْعَدُوُّ
الصَّلِيبِيُّ الصَّهِيُّونِيُّ ضدنا وضد إخواننا بمحنة جديدة باتت ظاهرة ومتواترة وإلقاء الكلمات والخطب والمواعظ ثم نقلب ليسوتنا منكسرين

یا سین عاجزین.

والى يوم يَسِّر اللَّهُ لِنَا هذِهِ الْفُرْصَةُ النَّادِرَةُ بَأْنَ قَامَ فِي الْعَرَاقِ الْجَبِيبِ جَهَادٌ مُتَحَرِّزٌ مِنْ قِبَوْلِ الْحُكُومَاتِ وَالْأَنْظَمَاتِ وَقَامَتْ دُولَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ
مُجَاهِدَةٌ مُوَحَّدَةٌ عَزِيزَةٌ، أَفْسَدَتْ الْمُخْطَلَ الْأَصْلَبِيَّ الْأَمْرِكِيَّ فِي قَلْبِ الْعَالَمِ إِلَّا سَلَامِيٍّ، وَتَحْرَقَ شَوَّالَ التَّوْجِهِ نَحْوَ الْمَسْجِدِ الْأَقصِيِّ
وَفَلَسْطِينِ.

فلنجد عم هذا الجحاد المبارك في العراق الخلافة ولنرد عم هذه الدّولة القبيحة المجاهدة المرابطة ولا تختلف عن هذا الفرض وذلك الواجب فينزل بنا من اللّه عقابه وسخطه. “[ست سنوات على غزو العراق].

كذا أبو! ان اقوال کو بھی دیکھو جو ڈاکٹر ایمن الظواہری کے منه سے صادر ہوئے ہیں؛ و قال: "اذکر الاخوة بقول حفظه اللہ - في كلمته الآخرة: [... فَإِن انْهَزَتْ [أمريكا] وَعَمَلَوْهَا فِي الْعَرَاقِ بِإِذْنِ اللَّهِ، فَلَنْ يَبْقَى كَثِيرٌ وَلَا قَلِيلٌ لِتُتَطْلَقَ حَافِلَ الْجَاهِدِينَ، كَتَابَ فِي إِثْرِهَا الْكَتَابُ مِنْ بَغْدَادِ وَالْأَنْبَارِ وَالْمُوْصَلِ وَدِيَالِي وَصَلَاحِ الدِّينِ تَعِيدُ لَنَا حَطِينَ بِإِذْنِ اللَّهِ."] المقاء المفتوح - الحلقة الأولى.]

وقال: “[إن] دولة العراق الإسلامية وإخوانها المجاهدين لن يقرّ لهم قرار حتى يحيطوا الحدود بينهم وبين بيت المقدس وبين فتوح الأئمّة ليتحدوا مع إخوانهم هناك في جهاد الصّحانة اليهود، وإنقاذ المسجد الأقصى بإذن الله.” [ست سنوات على غزو العراق].

وقال: ”وأساليه سجانه أكلي يوين بنصره و توفيقه و مددوه دولة العراق الإسلامية الفقيره و أكلي يوفق أميرها المجاهد أبو عمر البغدادي حفظه الله لما يحب و يرضا، وأكلي يمكن لهذه الدولة حتى تجتمع شمل كل إخوانها المجاهدين المسلمين في العراق، و حتى تقام في عراق الخلافة دولة إسلامية مجاهدة تتوجه لتحرير بيت المقدس و تحظوا أنجح إقامة دولة الخلافة التي أستقطها الصليبيون وأعوانهم.“ [دروس و عبر و أحداث عظام].

وقال: ”هذه الإمارة الإسلامية المجاهدة المرابطة وكذلك دولة العراق الإسلامية لابد من دعمها بالقتل معهم، وإمدادها بالمال والخبرات والمعلومات. وليتبت المسلمين من تخلصهم عن الطالبان أول مرّة، وليعلموا أن الله سياساً لهم عن خذلانهم لها.“ [اللقاء المفتوح - الحلقة الثانية].

وقال: ”دولة العراق الإسلامية“ الآن تطورت عمما كانت عليه شوري المجاهدين عند استشهاد الشيخ أبي مصعب الزرقاوي رحمه الله، وهذا من توفيق الله ومنه، ودولة العراق الإسلامية اليوم تخوض حرباً ضرورةً على عدة جبهات ضد أسلحيتين والمرتدين وعملاعرايران، ولذا فإن

الآئمة المسلمين مسؤوليةٌ ضخمةٌ عن دعوهم وتأييدهم كليّة ينفثون على مختلفات الأميركيان والإيرانيين، وكلّيّة يمكن أن تدخل في قلب العالم الإسلامي، وكلّيّة عمّا توجه المُجاهِدين من العراق نحو أكتاف بيت المقدس ليتّفقوا مع المُجاهِدون هناك من خارج فلسطين المباركة وداخلها إِذَاً بالقضاء على إسرائيل بإذن الله.“ [اللقاء المفتوح - الحقيقة الثانية].

فلا ينبغي أن يقال: إن الدولة الإسلامية شرعية في العراق وليس شرعية في الشام، وأرض الشام مجاورة للعراق، قال الدكتور آيمين في غيرها:

”فَلِمَذَا تَجْتَمِعُونَ يَا أَهْلَنَا فِي باكستان عَلَى الْإِمَارَةِ الإِسْلَامِيَّةِ بِاَفْغَانِسْتَانِ؟ إِنَّهَا إِمَارَةٌ شَرِيعَةٌ مُسِيَّطَةٌ عَلَى مُعْظَمِ أَرَاضِيِّ اَفْغَانِسْتَانِ، وَهِيَ تَقْاتِلُ عَدُوَّ اَصْلِيَّبِيَّا مُعْتَدِّيَّا عَلَى دِيَارِ اِسْلَامِ، وَهِيَ تَحْكُمُ بِالشَّرِيعَةِ فِي الْمَنَاطِقِ الْخَاصَّةِ لَهَا، فَلِمَذَا تَتَحْدِدُونَ مَعْهَا وَتَنْصُرُونَهَا؟ [...] اَتَّحَدوْنَا تَحْتَ رَأْيِ اِلْمَارَةِ الإِسْلَامِيَّةِ الَّتِي يَا يَعْهَا اَمْسِلُونَ مِنَ الشَّرْقِ وَالْغَربِ.“ [توحيد الكلمة حول كلمة التوحيد].

فهذه دولة، ليست جيشاً، ولا يجوز شرعاً نصب إمامين في بلدين مجاوريين، ومن أقرّ شرعية دولة في العراق وشروعية دولة مجاورة مرتقبة لم تقم، مفوضاً أمراً إلى أهل سوريا، مفرقاً بين الدولتتين بحدود مصطنعة، فقد أقرّ بحدود سايكس وبيكو ولو جزئياً، ولا معصوم إلا الرسول صلى الله عليه وسلم؛ قال الدكتور آيمين:

”والفارق الثالث [بين الدولة الإسلامية والدولة القومية]: أن الدولة الإسلامية ترى نفسها مسؤولة عن كل بلاد الإسلام أو كلام يقول الفقهاء: إن بلاد المسلمين بمنزلة البلد الواحدة، أما الدولة الوطنية فتحصر نفسها في حدود وطنها.“ [توحيد الكلمة حول كلمة التوحيد].

وقال: ”الهدف السادس: العمل على إقامة الخلافة التي لا تعرف بالدولة القومية ولا الرابطة الوطنية ولا الحدود التي فرضها المحتلون، بل

تقيم دولة خلافة راشدة على منحاج النبوة، تومن بوحدة ديار المسلمين ورابطة الأخوة التي تسوي بينهم، وتنزيل الحدود التي فرضها عليهم أعداؤهم، وتسعى لنشر العدل وبسط الشورى ونصرة الضعفاء وتحرير كل ديار المسلمين.“ [وثيقة نصرة الإسلام].

والتنظيمات. بحسب آن تابع الدولة، لا العكس، ومن طالب بخروج الدولة فهو طالب بخلعها، قال الدكتور آيمين: ”الدولة خطوة في سبيل إقامة الخلافة آرقي من الجماعات المجاهدة، فالجماعات بحسب آن تابع الدولة وليس العكس، وأمير المؤمنين أبو عمر البغدادي -حفظه الله- من قادة المسلمين والمجاهدين في هذا العصر، نسأل الله لناوته الاستقلالية والنصر والتوفيق.“ [اللقاء المفتوح- الحلقة الثانية].

ڈاکٹر آیمن الظواہری کا یہ قول القاعدہ الجدیدہ کے لیڈر آدم بھی غدان الامریکی کے تحت چلنے والے ادارہ السحاب نے ریلیز کیا ہے سنو کیا کہہ رہے ہیں: وقال: ”وأقول لهم [المجاهدين في العراق]: إن دولة العراق الإسلامية هي دولتكم وإمارتكم وحكمكم، مع من ستتوحدون إن لم تتوحدوا معهم؟ فاسعوا إلى الخير معهم وأتلجو أصوات المؤمنين بالبشرى التي طال انتظارهم لها.“ [اللقاء الرابع مع مؤسسة السحاب].

سنوجھو ٹو:-

قال الدكتور آيمن: ”دولة العراق الإسلامية وإمارة أفغانستان الإسلامية - وأنف رايها - إمارة الإسلامية في القوقاز

إمارات إسلامية لا تتبع لحاكم واحد، وهي أن تقوم قريباً دولة الخلافة التي تجتمع المسلمين. والشيخ أسامة بن لادن - حفظه الله - جندي من جنود أمير المؤمنين الملا محمد عمر حفظه الله، وجميع من ذكرتتنا صرخون ويتناصرون على نصرة الإسلام والجهاد.“
[القاء المفتوح - الحلقة الثانية].

سنوكذا ابو!!:-

وقال: ”الملا محمد عمر - حفظه الله - هو أمير إمارة إسلامية في أفغانستان ومن انضم إليه من المجاهدين، والشيخ أسامة بن لادن - حفظه الله - هو أحد جنوده.“ [القاء المفتوح - الحلقة الثانية].

سنود هو کہ بازو تدليس کے خوگر لوگوں اپنے انہم کی باتوں سے انحراف کرنے والے کذابو:

وقال: ”فَإِنَّا نُحَبِّبُ الْبَيْعَةَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمَلَى مُحَمَّدِ عَمَّارِ مُجَاهِدٍ - وَنَعَاهِدُهُ عَلَى السَّمْعِ وَالظَّاهِرَةِ فِي الْمُنْشَطِ وَالْمُكَرَّهِ وَعَلَى الْجَهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِقَامَةِ الشَّرِيعَةِ، وَنَصْرَةِ الظَّلَمَوْمَينَ.“ [وتر جبل الفارس النبيل].

وقال: ”إِنَّمَا يَتَحَمَّلُ بَنَانِدَعِي خِلَافَةَ الْمُسْلِمِينَ، كَيْفَ يَتَنَاسِي أَنَّا فِي بَيْعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمَلَى مُحَمَّدِ عَمَّارِ مُجَاهِدِ حَفَظَهُ اللَّهُ، أَمِيرِ إِمَارَةِ إِسْلَامِيَّةِ بِآفَغَانِسْتَانِ؟“ [الإيمان يصرع الاشتبار].

إمارة أفغانستان الإسلامية لا تعمل للامتداد خارج الحدود الحديثة، فهي تظمّن دول العالم والدول المجاورة بالاستدلال في شروعها

وألا تتقلّل تحديد المعايير (سوى من يقتضي ذلك في أرض أفغانستان)، كما أكدت بياناتها الرسمية والمشهورة، والتي اتفق على بعض العلماء وطلبة العلم.

فمنها: ”إن إمارة أفغانستان الإسلامية تومن بإقامة علاقات شالية إيجابية مع جميع الدول المجاورة في إطار من الاحترام المتبادل، وتريد فتح باب جديد للتعاون الشامل معها في مجالات التنمية الاقتصادية وحسن الجوار، إننا نعتبر المنطقة كلها بمثابة بيت واحد في مقاومة متحاللا للاستعمار، ونريد أن نقوم بدورنا الإيجابي في استقرار الأوضاع في المنطقة، ونطلب من جميع الدول بأن الإماراة الإسلامية [...] كما أنها لا تسمح لأحد أن يتدخل في شؤونها، فهي أيضاً لا تتدخل في شؤون الآخرين [...] إن إعلام العدو يصورنا بالزور والبهتان تحديداً البعض الدول في العالم [...] إن الأعراف الدولية المعاصرة لا تسمح لأي دولة في العالم أن تتدخل في الشؤون الداخلية للدول المجاورة، [...] وإن الحرب الدائرية في المنطقة بهدف الإمبريالية والتوسعة الاستعمارية تحت لافتة الحرب ضد الإرهاب هي حرب في حقيقة الأمر لقيم الإنسانية، والعدل، والسلام، [...] إنني أرجو في هذا الصدد من جميع الدول الإسلامية، والدول القوية المجاورة، وحرسها دول عدم الانحياز، أن تقوم بأداء دورها الإيجابي التاريخي.“ [تحتها بحول عيد الأضحى 1433هـ، وهذه المعاني السياسية مكررة في تهانٍ العيدين سنوياً].

سنوكذا أبو اگر ملا عمر خلیفہ تھے تو کیا ذاکر ایمن الطواہری نے مسلمانوں کے ساتھ مذاق کیا تھا یہ کہہ کرہے کہ:-

قال الدكتور آیمن: ”نحن نزيد خلافة إسلامية تختار فيها الآلة كما يراد لها حرفيتها، وتعاهدهم على السمع والطاعة على كتاب الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم، وتطيعهم ما أطاعوا الله فيهم، نحن نرضى بمن تتوفر فيه المؤهلات الشرعية، وترتختاره الآلة ليحكمها بكتاب ربها وسنة نبیها صلى الله عليه وسلم، ونحي حسنه أنصاره وأعوانه، إن القاعدة تزيد للآلة خليفة تختاره برضاهاؤراجماعها أو

اتفاق بمحورها، ولو تمكنـتـ الـآلةـ مـنـ آنـ تقـيـمـ حـكـمـ إـلـاـسـلامـ فـيـ آـيـ قـطـرـ مـنـ آـقـطـارـهاـ قـبـلـ آـنـ تقـيـمـ خـلـافـتهاـ، فـإـنـ مـنـ تـرـضـاهـ الـآـلـةـ الـمـسـلـمـةـ فـيـ هـذـاـ القـطـرـ رـاـمـاـ لـهـ اـتـوـفـرـ فـيـهـ الشـرـوـطـ الـشـرـعـيـةـ، وـيـقـوـدـهـاـ بـالـكـتـابـ وـالـسـنـةـ، فـخـنـ آـوـلـ مـنـ يـرـضـيـ بـهـ، لـأـنـاـ لـأـزـيدـ اـحـكـمـ، وـلـكـنـاـ نـزـيدـ حـكـمـ إـلـاـسـلامـ.

ولذلك فـخـنـ نـقـوـلـ بـمـنـتـحـيـ الـوضـوحـ لـأـقـتـنـاـ الـمـسـلـمـةـ عـالـةـ، وـلـأـهـلـنـاـ فـيـ الشـامـ خـاصـةـ: إـنـ الـقـاعـدـةـ آـبـعـدـ مـاـ تـكـونـ عـنـ آـنـ تـسـبـبـ حـكـمـ فـيـ آـنـ تـخـتـارـ وـاـمـنـ تـرـضـونـهـ حـاـكـمـاـ مـسـلـمـاـ يـقـوـدـ كـمـ بـكـتـابـ اللـهـ وـسـنـةـ رـسـوـلـهـ صـلـىـ اللـهـ عـلـيـهـ وـسـلـمـ، وـرـاـذـ أـمـكـنـ اللـهـ حـكـمـ إـلـاـسـلامـ فـيـ الشـامـ قـرـيـباـ بـاـذـنـ اللـهـ، فـإـنـ مـنـ تـخـتـارـهـ الـآـلـةـ الـمـسـلـمـةـ فـيـهـ حـاـكـمـاـ يـقـوـدـهـاـ بـكـتـابـ اللـهـ وـسـنـةـ نـبـيـهـ صـلـىـ اللـهـ عـلـيـهـ وـسـلـمـ فـهـوـ اـخـتـيـارـنـاـ.“ [الإـيمـانـ يـصـرـعـ الـاسـكـارـ]

دولـةـ الـاسـلـامـيـہـ کـےـ مـخـافـیـنـ کـےـ بـارـےـ مـیـںـ ڈـاـکـٹـرـ اـیـمـنـ الـظـواـھـرـیـ کـیـاـ کـہـ رـہـےـ ہـیـںـ سـنـوـکـانـ کـھـوـلـ کـرـ:

الـذـيـنـ يـخـالـفـونـ الدـوـلـةـ إـلـاـسـلامـيـةـ لـيـسـوـاـ بـعـصـوـمـيـنـ وـلـوـكـانـ لـحـمـ سـابـقـةـ فـيـ الـعـلـمـ آـوـ الـجـهـادـ، قـالـ الدـكـوـرـ آـیـمـنـ:

”الـشـيـخـ حـامـدـ الـعـلـيـ وـالـشـيـخـ آـبـوـ بـصـيرـ الـطـرـطـوـسـيـ لـهـمـاـ مـنـاـ كـلـ الـاحـتـراـمـ وـالـتـقـدـيرـ، وـقـدـ رـأـيـاـنـاـ مـنـهـمـاـ مـوـاقـفـ قـوـيـةـ وـثـابـتـةـ فـيـ تـأـيـيدـ الـجـهـادـ وـالـمـجـاهـدـيـنـ، نـسـأـلـ اللـهـ آـنـ يـجـزـيـهـمـاـ عـنـهـاـ خـيـرـ الـجـزـاءـ. آـمـاـ لـفـتـحـمـ الدـوـلـةـ الـعـرـاقـ إـلـاـسـلامـيـةـ، فـلـأـعـصـمـةـ لـبـشـرـ، وـمـاـ يـشـأـ مـنـ خـلـافـ نـسـعـيـ فـيـ حـلـهـ بـالـجـهـاثـ اـلـعـلـمـيـ وـالـعـلـمـيـ، الـذـيـ نـتـغـيـرـ بـهـ جـمـيـعـاـ لـوـصـوـلـ لـلـحـجـ وـنـصـرـةـ إـلـاـسـلامـ.“ [الـلـقـاءـ الـمـفـتوـحـ- الـحـقـةـ الـأـوـلـىـ].

اسـیـ طـرـحـ ہـمـ بـھـیـ کـہـتـےـ ہـیـںـ یـہـ مـقـدـسـیـ، اـبـوـ قـاتـادـةـ فـلـسـطـینـیـ، اـبـوـ المـنـدـرـ شـنـقـیـطـیـ، مـحـمـودـ حـسـینـ انـ سـبـ کـاـ اـحـتـراـمـ کـرـتـےـ ہـوـئـےـ کـہـ یـہـ لوـگـ مـعـصـوـمـ نـہـیـںـ ہـیـںـ ہـمـ انـ کـےـ خـلـیـفـةـ اـلـمـسـلـمـیـنـ اـبـوـ بـکـرـ بـغـدـادـیـ کـےـ بـارـےـ مـیـںـ غـلـطـ مـوـقـفـ کـوـ مـسـتـرـدـ کـرـتـےـ ہـیـںـ۔

ایـمـنـ الـظـواـھـرـیـ کـےـ اـسـ قـوـلـ کـوـ بـھـیـ دـیـکـھـ لـوـ:

وـالـدـوـلـةـ إـلـاـسـلامـيـةـ شـرـعـيـةـ عـنـدـهـ وـبـاقـيـةـ قـبـيلـ إـعلـانـ اـمـتـدـادـهـ إـلـىـ الشـامـ؛ قـالـ الدـكـوـرـ آـیـمـنـ:

”إن الذين دافعوا عن الإسلام والجهاد وأهل السنة في العراق هم المجاهدون الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية المباركة التي لازالت - بفضل الله - صامدةً لم تغير عقيدتها ولم تتراجع ولم تترنح عن ثوابت الإسلام رغم كل الحرب القدرة التي شنت ضدّها.

إن للمجاهدين الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية دينًا في عنق كل مسلم حر شريف في العراق، فلولاهم كان مصير أهل السنة في العراق كمصير أهل السنة في إيران على يد إسماعيل الصفوی.

بل إن للمجاهدين الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية دينًا في عنق كل مسلم فهم الصخرة التي تحطم عليها المشروع الأمريكي

في المنطقة الذي كان يهدف تقسيم العراق ثم السعودية ثم الانتحاء تقسيم مصر، والذي أنقذ المسلمين من هذا المخطط الأمريكي الشيطاني هم مجاهدو العراق الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية، فنجوا هم الله عن العراق وعن المسلمين خير الجزاء.

لقد قدم المجاهدون الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية تضحياتٍ هائلةً يصعب حصرها، قدموا الآلاف من الشهداء وأضعافهم من الجرحى والأسرى والمعاقين والأرامل والأيتام وأمهات المحجرين والمسنودين والمطاردين حسبةً لوجه الله، قدموا كل هذا رغم حملة التشويه الضخمة التي شنها عليهم الإعلام الغربي الأمريكي ووسائل الإعلام العربية التي يعرف الجميع مصادر تمويلها، ورغم حملة التضليل التي شنها كثيرون من المسلمين والمتاحفين وخاصةً في دوليات الخليج، ولكن المجاهدين الشرفاء وعلى رأسهم دولة العراق الإسلامية لم ينكروا الكل ذلك بل استteroأيدواً فعون عن بيضة الإسلام وعن حرمات المسلمين؛ لأنهم لم يقدموا ذلك رغبةً في مغنم ولا شقاء، لكنهم قدموا ذلك ابتغاً وجه ربحهم. وهاهم اليوم بفضل الله كأجل الأشخاص لا تهزه العواصف ولا ترتجه الزلازل مستترون من نصرٍ لنصرٍ من فتحٍ لفتحٍ.“ [توحيد الكلمة حول كلمة التوحيد].

ولأنَّ هدم الدولة وتفويضها لا يكون إلا في مصلحة الطواغيت؛ قال الدكتور آيمين:

”ولذا فإنني أسائل الذين يشكّون في دولة العراق الإسلامية لمصلحة من هدم وتفويض دولة إسلامية قامت بعد طول انتظارٍ في

قلب العالم الإسلامي؟“ [اللقاء المفتوح-الحلقة الثانية].

وفي الختام، قال الدكتور أمين:

”وأنا آدّعو الآخر أكريم لراجعة كلمة الشّيخ أسامة كاملةً فسيحارُّ على العديد من الشّبهات، التي تثار بوجه دولة العراق الإسلامية نصره الله.“ [اللقاء المفتوح-الحلقة الثانية].

وقال: ”آدّعو الآخر أكريم لراجعة الكلمة الأخيرة للشّيخ أسامة بن لادن-حفظه الله- عن العراق، التي أشّي فيها على دولة العراق الإسلامية وعلى من بايعوها، ودعا المسلمين في العراق للتّوحيد معها.“ [اللقاء المفتوح-الحلقة الثانية].

تنظيم قاعدة الجihad کے موجودہ امیر ایک سوال کے جواب میں دولة الاسلامیہ کے بارے میں فرماتے ہیں جسے ہم اس سے قبل ٹیکسٹ کی صورت میں پیش کر چکے ہیں:

: الدّوّلة خطوة في سبيل إقامة الخلافة أرقى من الجماعات المجاهدة، فالجماعات يجب أن تابع الدّوّلة وليس العكس، وأمير المؤمنين أبو عمر البغدادي -حفظه الله- من قادة المسلمين والمجاهدين في هذا العصر، نسأل الله لنا ولهم الاستفادة والنصر والتوفيق.

اب اس ٹیکسٹ کو شیخ امین الطواہری کی خود زبانی ملاحظہ فرمائیں:

ویڈیو:

<http://www.youtube.com/watch?v=IUAGoM1LHKY>

الدولة الإسلامية في العراق والشام کیا مستقل

كلمة الشّيخ أسامة الطّواہری يوضح بآن الدّوّلة الإسلامية في العراق والشّام کیا مستقل بایتها القاعدة في العراق ولم تابع الدّوّلة القاعدة.

شیخ ابو حمزہ المهاجر کی بیعت پر مشتمل ایک اور ویڈیو ملاحظہ فرمائیں:

<http://www.youtube.com/watch?v=2WG7l03tgcA>

القاعدة بالعراق تابع الدّوّلة الإسلامية

ابو حزرة المهاجر وزیر حرب القاعدة بالعراق بیان الدوّلة الاسلامیة علی السمع والطاعة #العراق

#الدوّلة الاسلامیة بالعراق والشام الشیخ ایمن النواہری القاعدة قاعدة ...

امیر المؤمنین ابو عمر البهشی القرشی الحسینی البغدادی رحمہ اللہ کا دوّلة الاسلامیة کے متعلق ویڈیو بیان ملاحظہ فرمائیں

<http://www.youtube.com/watch?v=j4nA3D0HQus>

تنظيم قاعدة الجہاد کے امام انور العولقی رحمہ اللہ دوّلة الاسلامیة کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں اسے بھی ملا۔

یوٹیوب ویڈیو:

<https://www.youtube.com/watch?v=wzAgp5jPb14>

شیخ امام اسامة بن لادن رحمہ اللہ کے حکم کے بموجب تنظیم قاعدة الجہاد کے بھیجے ہوئے جہادی رہنماء اور دوّلة الاسلامیة کے پہلے وزیر حرب شیخ ابو حزرة المهاجر رحمہ اللہ کا اعلان بیعت ملاحظہ فرمائیں جو کہ ابو عزام الامریکی المعروف احمد غدان کی تردید

کے لئے کافی و شافی ہے ان شاء اللہ

بیعت کی ویڈیو ملاحظہ فرمائیں:

<https://www.youtube.com/watch?v=Q3sfsjZ1oBE>

<https://www.youtube.com/watch?v=2WG7l03tgcA>

ابو حزرة المهاجر وزیر حرب القاعدة بالعراق بیان الدوّلة الاسلامیة علی السمع والطاعة #العراق

#الدوّلة الاسلامیة بالعراق والشام الشیخ ایمن النواہری القاعدة قاعدة ..

شیخ الاسلام امام ابو یحییٰ اللیبی رحمہ اللہ دوّلة الاسلامیة کے قیام کی بابت فرماتے ہیں۔ اسے ملاحظہ فرمائیں:

یوٹیوب کی ویڈیو:

<http://www.youtube.com/watch?v=vON-dm-hT-M>

الدوّلة الاسلامیة فی العراق والشام مؤسسة الاعتصام للإنتاج الإعلامي تقن - دم: سلسلة الحياة (3) رقم - امة الدوّلة

الاسلامیة من آقوال الشیخ ایمن النواہری -

اس ویڈیو کو ڈاؤن لوڈ کریں :

<http://justpaste.it/silsila3>

و يذ يوا ملاحظه فرما عين : www.dailymotion.com/video/x18xg5i

الدوة الاسلامية: را قلة الدوة الاسلامية - للشيخ أسامة بن لادن | سلسلة الحياة 2

و يذ يوا ملاحظه فرما عين : www.dailymotion.com/video/x18xg5i

تنظيم القاعدة يتقلب على نفسه وينعي منهجه